غزل

پروفیسر خالد شبیر احمد

رمزِ جنون و عشق سے جو فیضیاب ہے
دشتِ جنوں میرا وہی ہمرکاب ہے

جو شہپرِ شعور ہے جو شوکتِ جنوں
وہ آسمانِ شوق کا بھی آفتاب ہے

دامن پہ جس کے دھبہ نہ داغ ہے کوئی
وہ دورِ شر میں آج بھی عزت مآب ہے

جو لا الٰہ کی رمز سے ہے آشنا ہوا
نظروں میں اُس کی دنیا یہ مثل سراب ہے

جن کی چمک سے دل میں میرے روشنی ہے آج
اُن کے ہی دم قدم سے میری آب و تاب ہے

مجھ کو سکوں ، قرار سے کچھ واسطہ نہیں
میرا سکوں تو میرا ہی یہ اضطراب ہے

یہی تو رازِ زندگی ہے بس یہی فقط
کہ زندگی یہ پانی یہ مثل حُباب ہے

فقر و غنا کی مستی سے سرشار جو ہوا
دل اُس کا ہی فدائے در بوترابؓ ہے

ہمدم میں جس پہ ہوں دل و جان سے فدا
پیش نگاہ میرے وہی آفتاب ہے

خالدؔ میرے شعور میں ہے جن کی چاندنی
دراصل ذکر اُن کا ہی شرابِ ناب ہے